REGD-NO-5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۲	۳ فتح ۱۳۲۷ ہش	۳۰ محرم ۱۳۶۸ھ	۳ دسمبر ۱۹۴۸ء	نمبر ۲۷۳

اخبار احمدیہ

لاہور ۲ ماہ فتح سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کھانسی کی وجہ سے تاحال ناساز ہے احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہ العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ!

محترمہ آصفہ بیگم صاحبہ بنت خانصاحب راجہ علی محمد صاحب کا گجرات میں اپریشن ہوا تھا۔ جو ڈاکٹر کی ناتجربہ کاری کی وجہ سے کامیاب نہیں ہو سکا اور اب حالت تشویشناک ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

انڈین یونین کو قانون شریعت میں مداخلت نہیں کرنی چاہیئے

ہندوستان کی مجلس قانون ساز میں مسلمان ممبروں کا مطالبہ

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ ہندوستان کی مجلس دستور ساز نے بنیادی حقوق کی ایک دفعہ منظور کی ہے جس میں ہندوستان کے ہر باشندے کے لئے تقریر، تحریر، نقل و حرکت، جائیداد کی ملکیت اور پیشہ منتخب کرنے کی آزادی کا حق تسلیم کیا گیا ہے لیکن خاص حالات میں حکومت کو پابندی لگانے کا اختیار بھی دیا گیا ہے۔۔۔ مسلمان ممبروں نے اس امر پر زور دیا کہ قانون شریعت کا احترام کیا جائے اور اس میں کسی قسم کی مداخلت نہ کی جائے۔ مولانا حسرت موہانی نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ قانون اسلحہ کو اب بے دریغ اقلیتوں کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ انگریزی عہد حکومت میں ہمارے لیڈروں کو یہی شکوہ رہا کرتا تھا کہ اس قانون کو ناجائز طور پر ہندوستانیوں پر استعمال کیا جاتا ہے۔

تعلیم الاسلام کالج کی شاندار کامیابی

لاہور ۲ دسمبر۔ تعلیم الاسلام کالج کی ہاکی ٹیم نے یونیورسٹی ٹورنمنٹ کا اس سال آخری میچ جیت کر شاندار کامیابی حاصل کی اور ایک سال کیلئے ٹرافی کی حقدار ہوگئی۔ (مفصل کل)

راشن میں خالص آٹا دیا جا رہا ہے

لاہور ۲ دسمبر اس اخباری اطلاع میں قطعاً صداقت نہیں کہ لاہور کے ڈپوؤں پر جو آٹا دیا جا رہا ہے اس میں چاول کے آٹے کی ملاوٹ ہے۔ تمام ڈپوؤں پر خالص گندم کا آٹا دیا جا رہا ہے۔

لنکا کو اتحادی اقوام کا ممبر بنانیکی سفارش

پیرس ۲ دسمبر جنرل اسمبلی کی چھوٹی سیاسی کمیٹی نے لنکا کو اقوام متحدہ کا ممبر بنانیکی سفارش کی ہے۔ ۳۹ ممبروں نے اس کی حمایت کی اور چھ نے مخالفت۔ چھ ممبر غیر جانبدار رہے۔ کل یہ معاملہ جنرل اسمبلی میں پیش ہوگا۔

سندھ میں مہاجرین کی آبادکاری کیلئے مہاجر افسروں کا تقرر

کراچی ۲ دسمبر۔ پیر الٰہی بخش وزیر اعظم سندھ نے ایک بیان میں بتایا کہ سندھ کے تمام اضلاع کے کلکٹروں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ مہاجرین کی آباد کاری کے سلسلے میں مختار کار مقرر کریں جو اعلیٰ قابلیت کے مہاجرین میں سے منتخب کئے جائیں۔ ان افسروں کا عملہ بھی مہاجرین میں سے ہی مقرر کیا جائے گا۔ امید ہے کہ اس انتظام سے مہاجرین کی آباد کاری کا کام زیادہ سرعت اور عمدگی کے ساتھ ہو جائیگا۔

لاہور ۲ دسمبر میاں محمد ممتاز دولتانہ صدر پنجاب مسلم لیگ نے مسٹر لیاقت علی خاں، خان آف ممدوٹ اور چوہدری غلام عباس کو خاص پیغام ارسال کئے ہیں جنمیں مغربی پنجاب کے عوام کیطرف سے انہیں پورے تعاون اور مدد کا یقین دلایا ہے۔

صوبہ بمبئی میں ”سول“ کا داخلہ بند کر دیا گیا

بمبئی ۲ دسمبر۔ حکومت بمبئی نے لاہور کے انگریزی روزنامہ سول اینڈ ملٹری گزٹ کا صوبہ بمبئی میں داخلہ ممنوع قرار دے دیا ہے۔

مصری علماء کا ایک وفد پاکستان کا دورہ کریگا

وفد ہندوستان کے مسلمانوں کے حالات کا بھی جائزہ لے گا

قاہرہ ۲ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ مصر کے شاہ فاروق نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ مصری علماء کا ایک وفد پاکستان کے ساتھ دوستی کے تعلقات کو زیادہ مضبوط بنانے کے لئے پاکستان آئے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ وفد بہت جلد پاکستان روانہ ہو جائے گا۔ وفد پاکستان کے علاوہ ہندوستان اور مشرق جدید کے دیگر ممالک کا بھی دورہ کرے گا اور وہاں کے مسلمانوں کے حالات اور ان کی مشکلات کا جائزہ لے گا۔

کراچی ۲ دسمبر مسٹر کھوڑو سابق وزیر اعظم سندھ کے خلاف مقدمہ کے سلسلے میں امید ہے کہ دو ہفتے تک عدالت اپنی خفیہ رپورٹ حکومت کے سامنے پیش کر دے گی۔

بین المملکتی کانفرنس کا ایجنڈا

کراچی ۲ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ ۶ دسمبر کو دہلی میں جو بین المملکتی کانفرنس ہو گی۔ اسمیں پناہ گزینوں کی جائیدادوں۔ حد بندی کے تنازعے اور سرحدوں پر حملوں کے معاملات زیر بحث آئیں گے۔

کشمیری مہاجرین کیلئے بیس ہزار رضائیاں

لاہور ۲ دسمبر۔ کشمیری مہاجرین کی مرکزی امدادی کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ مہاجرین میں فوراً بیس ہزار رضائیاں تقسیم کی جائیں۔

چین میں سرکاری فوجوں اور کمیونسٹوں میں گھمسان کی جنگ

سڈنی ۲ دسمبر۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے چین کی موجودہ حالت پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا مشرق کے امن کو خطرہ درپیش ہے۔ افسوس ہے کہ وہاں کی قومی حکومت پر زیادہ اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ چینی سفیر متعینہ امریکہ نے ایک بیان میں کہا اب وقت آ گیا ہے کہ اتحادی اقوام چین کی جنگ میں دخل دیں کیونکہ یہ جنگ امن عالم کے لئے عظیم خطرہ بن چکی ہے۔

تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ کمیونسٹ فوجوں اور سرکاری فوجوں کے درمیان یہاں سے ۱۱۰ میل کے فاصلے پر پنگ پو کے مقام پر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے اور کمیونسٹ فوجیں جنوب کی طرف پیشقدمی کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اس جگہ سرکاری فوجوں کی حالت نازک ہوتی جا رہی ہے۔ جبری بھرتی شروع کرنے کی وجہ سے مقامی آبادی میں مزید بے چینی پھیل گئی ہے۔ سینکڑوں کلرک راتوں رات غائب ہو گئے ہیں شنگھائی کی بندرگاہ سے مسلح پولیس کے پہرے میں سینٹرل بنک کے بھاری صندوق جہازوں پر لاد کر کسی نامعلوم جگہ بھیج دئیے گئے ہیں۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ان صندوقوں میں کیا تھا۔

پیشہ وارانہ تربیتی اداروں میں کام سیکھئے

لاہور ۲ دسمبر مغربی پنجاب میں پیشہ وارانہ تربیتی اداروں میں مندرجہ ذیل کام سیکھنے کے لئے امیدواروں کی گنجائش موجود ہے۔ الیکٹریشن، موٹر مکینک، جنرل فٹنگ ٹرنر۔ بڑھئی۔ ویلڈر امیدواروں کو دوران تربیت میں پندرہ ۱۵ روپے ماہوار وظیفہ دیا جائیگا۔ امید ہے دو سے چار ماہ تک تربیت حاصل کرنے کے بعد امیدوار کچھ نہ کچھ کمانے کے قابل ہو جائیں گے امیدواروں کے انتخاب کے سلسلے میں مہاجرین کو ترجیح دی جائے گی۔ امیدواروں کو ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے مینجروں کو لکھنا چاہیئے۔

ایڈیٹر روشن الدین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۱۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

پاکستان سے آنیوالے غیر مسلم قیدیوں کی رہائی

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ پاکستان سے ہندوستان میں ۶۴۳ قیدی اور ۱۷۳ ایسے لوگ آئے تھے جن پر مقدمات چل رہے تھے۔ ان میں سے اب تک فیروزپور جیل میں سے ۱۴۸ قیدیوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ ان میں ۳۰۵ قیدی بھی شامل ہیں جن پر مقدمات چلائے جا رہے تھے جن لوگوں کو قانون تحفظ عامہ کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کو بھی رہا کر دیا گیا ہے۔ باقی قیدی اسوقت تک قید میں رہیں گے جب تک کہ انفرادی طور پر ان کے عدالتی ریکارڈوں کا اچھی طرح معائنہ نہیں کر لیا جاتا۔ (داستار)

تعلیمی انجمن میں عرب آرٹ

بیروت ۲ دسمبر۔ پروگرام کمیٹی نے مصر کے اس ریزولیوشن کو منظور کر لیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ تعلیمی جماعت کے کاموں میں دوسرے ممالک کی طرح عرب آرٹ کو بھی داخل کیا جائے اس لئے اب اقوام متحدہ کی تعلیمی انجمن کے سامنے دوسری اقوام کے آرٹ کی طرح عرب آرٹ بھی آجائے گا۔ (داستار)

صحرائے گوبی میں مہیب قسم کے جانوروں کا قبرستان

نیویارک ۲ دسمبر ماسکو سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ روس کے جو سائنسدان منگولیا سے واپس آئے ہیں۔ انہوں نے وہاں ایک قبرستان کا پتہ لگایا ہے جن میں لاکھوں رینگنے والے جانور اور تاریخ سے پہلے دور کے جانور دفن ہیں۔ اس مہم کے لیڈر کا بیان ہے کہ یہ قبرستان جنوب مغربی صحرائے گوبی میں ایک قدیمی دریا کے کنارے پر واقع ہے۔ جہاں لاکھوں برس پیشتر یہ جانور کھیلا کرتے تھے اور ناپید ہو گئے تھے۔ زمینی تبدیلیوں کی وجہ سے یہ دیو پیکر جانور ۹ ہم سے لیکر ۱۳۱ فٹ تک گہرے مدفون ہو گئے ہیں۔ ان میں سے ایک سینگ دار جانور ہے جو ۳۶ فٹ طویل ہے اور اسی قسم کا رینگنے والا ایک اور جانور ۹۸ فٹ لمبا ہے جو اپنے پچھلے پیروں کی مدد سے چلتا تھا (داستار)

فلسطین کے متعلق مصری ایوان کا خفیہ اجلاس

قاہرہ ۲ دسمبر مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا نے مصری سینٹ کے خفیہ اجلاس میں فلسطین کے مسئلہ پر ایک بہت طویل بیان دیا۔ بعد ازاں سینٹ نے مصری فوجوں کی میدان جنگ میں بہادری اور اعلیٰ خصوصیات کے اظہار پر ایک مبارکباد کی قرارداد منظور کی ہے۔ (داستار)

عنقریب ایک کروڑ گز سوتی کپڑا پاکستان پہنچ جائیگا

اسپین کی طرف سے پاکستان کو سوتی کپڑے کی پیشکش

کراچی ۲ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ بارسلونا کے کارخانہ داروں کی طرف سے پاکستان کو اسپین کے ایک کروڑ گز سوتی کپڑے کی پیشکش موصول ہوئی ہے۔ یہ کپڑا فوری طور پر روانہ کیا جا سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس قدر بڑی مقدار میں پاکستان کو کسی ملک کی طرف سے کپڑے کی پیشکش اب تک موصول نہیں ہوئی کپڑے میں لینن دیشی اور اس طرح کی دوسری اقسام شامل ہیں۔ اور اس کپڑے کو عام کھلے ہوئے لائسنس کے تحت منگایا جا سکتا ہے۔ اس کے بدلے میں اسپین نے پاکستان سے درخواست کی ہے کہ وہ اس کو کافی مقدار میں کپاس کا کوٹہ دے۔ پاکستان کی روئی کی مانگ اسپین کی منڈیوں میں بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ موجودہ انتظام کے ماتحت اسپین کو پاکستان سے پندرہ ہزار کپاس کی گانٹھیں ملتی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ حکومت پاکستان غالباً اسپین کی اس درخواست کو منظور نہیں کر سکے گی۔ کیونکہ پاکستان نے پہلے ہی بہت سے ممالک سے وعدے کر رکھے ہیں اور خاص طور پر پاکستان نے ہندوستان کو کافی کپاس بھیجی ہے۔ (داستار)

جاپان کے طریقے پر پاکستان میں گھریلو صنعت قائم کرنے کی تجویز

کراچی ۲ دسمبر۔ حکومت پاکستان کے سابق ڈائرکٹر جنرل محکمہ رسد فیات اور جاپان جانے والے پاکستانی مشن کے ممبر مسٹر اے۔ جی خاں نے اسٹار کے نامہ نگار کو آج ایک ملاقات کے دوران میں بتلایا کہ وہ اڑھائی ماہ تک جاپان کی صنعتوں کا مطالعہ کرتے رہے ہیں اور انہوں نے جاپان کی صنعتوں کو بہت قابل رشک پایا ہے۔ مسٹر خاں کل واپس تشریف لائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جاپان مکمل طور پر ایک صنعتی ملک ہے اور وہاں ہر ایک گھرانے میں ایک ورکشاپ ہے۔ گھریلو دستکاریاں اور بڑی بڑی صنعتوں میں ایک دوسرے کے ساتھ رشتے قائم ہیں۔ مسٹر خاں نے مزید بتلایا۔ مجملاً جاپان کی صنعتی تنظیم اپنی طرز کی واحد ہے۔ مسٹر خان حکومت کو

عرب حکومتوں کو قریب تر لانے کی کوشش

قاہرہ ۲ دسمبر عرب لیگ کونسل کے قانونی کمیشن نے آج قومیت کی اسکیم کو منظور کر دیا۔ یہ اسکیم عرب حکومتوں کے شہریوں کو ساتھ ہی ساتھ دو قومیتیں رکھنے سے روکے اور اگر ان کی خواہش ہو تو انہیں اس ملک کی جس میں کہ وہ سکونت پذیر ہیں قومیت حاصل کرنے میں آسانیاں دینے کے لئے تیار کی گئی ہے۔ قانونی کمیشن ایک اور اسکیم پر بھی غور کر رہا ہے۔ اس کی رو سے کسی ایک عرب حکومت کا قانون تمام عرب حکومتوں میں قابل عمل رہیگا۔ (داستار)

تفصیلی حالات سے آگاہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے حالات اس قسم کے ہیں کہ جاپان کے طریق پر یہاں بھی نہایت کامیابی کے ساتھ گھریلو صنعت قائم کی جا سکتی ہے۔ (اسٹار)

خطبہ جمعہ پڑھانے کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا

ایک اصولی فیصلہ

بعض جماعتوں کی طرف سے اس قسم کی شکایت موصول ہوئی تھی کہ وہاں پر بعض اوقات مبلغین سلسلہ کی موجودگی میں امیر صاحب مقامی کسی اور دوست کو خطبہ جمعہ پڑھانے کے لئے کہہ دیتے ہیں یا اگر کوئی معمولی سی بھی متنازع صورت ہو تو مرکزی مبلغ خود خطبہ پڑھانے پر اصرار کرتا ہے اور اس طرح بدمزگی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ امر جب حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نوٹس میں لایا گیا تو اس پر حضور نے مندرجہ ذیل ارشاد فرمایا ہے جو تمام جماعتوں اور احباب کی آگاہی کیلئے تحریر کیا جاتا ہے۔

"اعلان کر دیں۔ کہ امیر مقامی خود جمعہ پڑھا سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ نہ پڑھائے تو مبلغ کا حق ہے کہ وہ جمعہ پڑھائے۔ امیر کو یہ حق نہیں کہ وہ کسی اور شخص کو مقرر کر دے۔ جہاں مقامی مبلغ نہ ہو وہاں جماعت کی مرضی اور انتخاب سے یا مرکز کی منظوری سے امام مقرر ہونا چاہئیے"

لہٰذا احباب جماعت مطلع رہیں کہ خطبہ جمعہ پڑھانا اولین طور پر امیر صاحب مقامی کا حق ہے لیکن اگر وہ خود نہ پڑھائیں تو مبلغ کا حق ہے اور جہاں مرکزی مبلغ نہ ہو وہاں امام الصلوٰۃ وہی ہو گا جو یا تو جماعت کی طرف سے منتخب ہو گا اور یا پھر مرکز کی طرف سے مقرر ہو گا۔ ناظر نائب تعلیم و تربیت

گورنر جنرل پاکستان دستور ساز اسمبلی کو خطاب فرمائیں گے

کراچی ۲ دسمبر۔ پاکستان پارلیمنٹ سے خطاب کرنے کے لئے گورنر جنرل الحاج خواجہ ناظم الدین ۱۶ دسمبر کو پہلی بار شاہانہ تزک و احتشام سے دستور ساز اسمبلی میں تشریف لے جائیں گے۔ گورنر جنرل بننے کے بعد ان کا دستور ساز اسمبلی سے یہ پہلا خطاب ہو گا۔ (داستار)

ایک ممبر اسمبلی کی طرف سے ۲۷۵ سوال

کراچی ۲ دسمبر۔ دستور ساز اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں کسی ایک ممبر نے زیادہ سے زیادہ سوالات کرنے کا جو نوٹس دیا ہے ان کی تعداد ۲۷۵ ہے۔ یہ سب سوال مسٹر نور احمد (مشرقی بنگال) کریں گے۔ انہوں نے چند قراردادیں پیش کرنیکا بھی نوٹس دیا ہے۔ (داستار)

عراق اور ہندوستان کے درمیان تبادلہ سفراء

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ عراق اور ہندوستان میں خوشگوار اور دوستانہ تعلقات کو مزید استوار کرنے کے لئے حکومت ہند اور حکومت عراق نے لیگیشن کے معیار پر سفیروں کے تبادلے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ (داستار)

عراق کی مختصر خبریں

بغداد ۲ دسمبر۔ بغداد میں توقع کی جا رہی ہے کہ عراق میں کام کرنے والی پٹرول کی تین کمپنیوں کا ایک وفد جلد ہی یہاں پہنچے گا۔ یہ وفد پٹرول کی پیداوار میں عراق کا حصہ بڑھانے کے لئے حکومت عراق سے گفت و شنید کریگا (داستار)

بغداد یکم دسمبر کھجوروں کے متعلق انجمن نے عراق کی ۲۰۰ ٹن کھجوریں مشرق بعید روانہ کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ مشرق بعید کے بازاروں میں عراقی کھجوروں کو پسند کیا جا رہا ہے ساتھ ہی ساتھ آئندہ سال برسلز کی تجارتی مارکیٹ میں شرکت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ (داستار)

بغداد ۲ دسمبر۔ عراق میں فلسطین کے متحدہ محاذ کی کمیٹی نے ساڑھے چھ ہزار کمبل فلسطین میں عرب پناہ گزینوں کو روانہ کئے ہیں۔ عراقی وزارتی کونسل نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ فلسطینی پناہ گزینوں کو جو عراق میں موجود ہیں۔ عراق کی حکومت میں غیر پنشن دار ملازمتوں پر مقرر کیا جائے۔ (داستار)

روزنامہ الفضل
۳۰ دسمبر ۱۹۴۸ء

غضِ بصر

فتنۂ فرنگ کی پہلی جنگ عالمگیر میں جرمنی کے سامان جنگ کی عجیب وغریب ایجادات کی افواہیں عوام کی زبان سے سننے میں آتی تھیں۔ بعض گپیں گو نہائت ناقابل یقین ہوتی تھیں مگر ان کے گھڑنے والوں کی ذہانت کی داد ضرور دینی پڑتی تھی۔ ان گپوں میں سے ایک یہ بھی تھی۔ کہ جرمنی کے شہنشاہ نے کسی انگریز کو ایک آلہ دکھایا۔ جس میں ایک آئینہ لگا ہوا تھا۔ اس آئینہ میں انگریز نے دیکھا کہ شاہ برطانیہ اور اس کا خاندان ایک کمرے میں کرسیوں پر بیٹھے ہیں۔ پاس فرش پر ایک کتا بیٹھا ہے۔ شہنشاہ جرمنی نے اس آلہ کا بٹن دبایا تو دیکھا گیا کہ آئینہ میں بارود کا سا دھواں پیدا ہوا اور فرش پر لیٹے ہوئے کتے نے گولی لگنے سے تڑپ کر وہیں جان دے دی۔ ایک دوسری کہانی اس طرح بیان کی جاتی تھی کہ جب ایک جرمن فوج کا دستہ بلجئم کے ایک بڑے شہر کے بازار سے گزر رہا تھا۔ تو ایک دکاندار نے محسوس کیا۔ کہ فوجی دستہ میں سے سوائے دو سپاہیوں کے اس سے کسی نے کوئی سودا نہیں خریدا۔ ایک سپاہی تو وہ تھا جو سب سے آگے جا رہا تھا۔ اور دوسرا وہ جو سب سے پیچھے تھا۔ سب سے پیچھے آنے والے سپاہی سے دکاندار نے اس کی وجہ پوچھی تو سپاہی نے بتایا کہ صرف وہ خود اور سب سے پہلے چلنے والا سپاہی تو اصلی انسان ہیں باقی تمام فوج لوہے کے بنے ہوئے سپاہیوں پر مشتمل ہے۔

یہ تو جرمنی کے سائنس دانوں اور صنعت کاروں کے کمال صنعت گری کے متعلق ہمارے عجائب پسند عوام کے ذہنوں کی ناقابل یقین جھوٹی اختراعیں ہیں جو پہلی جنگ عالمگیر کے دوران میں اسی قسم کی دوسری جھوٹی کہانیوں کے ساتھ ہمارے عوام میں مشہور ہو گئی تھیں۔ لیکن آج آپ کو ہم اسلامی تاریخ کے ایک ایسے سچے واقعہ کی یاد دلاتے ہیں۔ جو موجودہ زمانے میں شائد مندرجہ بالا داستانوں سے بھی کہیں زیادہ ناقابل یقین نظر آئے گا۔

عربوں کی فتوحات کے دورِ اول کا واقعہ ہے کہ اسلامی فوج کا ایک دستہ فتح کے بعد ایک بڑے شہر کے بازاروں میں سے جو عیسائیوں اور یہودیوں سے آباد تھا۔ اس طرح گزر رہا تھا۔ جس طرح کہانی میں بتایا گیا ہے۔ کہ جرمنی فوج بلجیم کے کسی شہر میں سے گزر رہی تھی۔ یہ فوج کا دستہ سچ مچ کے گوشت پوست کے بنے ہوئے انسانوں پر مشتمل تھا۔ وہ لوہے کے بنے ہوئے نہیں تھے۔ ان کی رگوں میں بھی اسی طرح خون گرم رواں تھا۔ جیسا کہ آجکل کے انسانوں کی رگوں میں۔ ان کے بھی دل ویسے ہی تھے۔ ان کی بھی ویسی ہی آنکھیں تھیں جیسی کہ عام انسانوں کی ہوتی ہیں۔ ان کے سینوں میں بھی ویسے ہی جذبات موجزن تھے۔ جیسے کہ آجکل کے نوجوانوں کے سینوں میں کیونکہ وہ بھی نوجوان تھے۔ ان کو دیکھنے کے لئے علاقہ کی تمام عورتیں نکلے اور مرد بالاخانوں کی کھڑکیوں اور چبوتروں پر باہر نکل آئے تھے بے پردہ حسین عورتیں ان کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہی تھیں۔ لیکن اس تمام فوج میں سے ایک بھی آنکھ نہ تھی جو اٹھی ہو۔ اور بھولے سے بھی کسی تماشائی عورت کی طرف پڑی ہو۔ وہ عورتیں اور تمام دیکھنے والے حیران تھے۔ کہ کیا یہ انسان لوہے کے بنے ہیں؟

جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے یہ انسان لوہے کے بنے ہوئے انسان نہیں تھے۔ معمولی گوشت پوست کے بنے ہوئے تھے۔ ان کی رگوں میں بھی خون گرم چلتا تھا۔ ان کے بھی دل تھے۔ آنکھیں تھیں۔ ان کے سینوں میں بھی جذبات کے طوفان اٹھتے تھے۔ وہ بھی نوجوان تھے۔ ویسے ہی جیسے کہ آجکل فوج کے نوجوان ہوتے ہیں لیکن فرق صرف یہ ہے کہ وہ مسلمان تھے وہ مومن تھے۔ ان کو غضِ بصر کا حکم تھا۔ ان کو وہ اعجازی تعلیم ملی تھی۔ جو حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبٰے خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اللہ تعالٰے نے نازل فرمائی تھی۔ ان کے سامنے وہ اسوۂ حسنہ تھا جو شرم وحیا کا پیکر تھا۔

یہ نوجوان کون تھے۔ یہ ان عربوں کی اولاد تھے۔ جن کے سینے جنسی جذبات کے آتشکدے تھے۔ جن کی بدعنوانیوں کی داستانیں زبان زد خلائق تھیں۔ ایسے موم کے بنے ہوئے دل کو جو بدنظری کی ذرا سی آنچ سے پگھل کر پانی ہو جاتے تھے چند الفاظ نے فولاد کے دل بنا دینا کتنی صنعت گری کتنا سائنسی کمال ہے؟

آج بھی قرآن پاک میں وہ اعجازی الفاظ موجود ہیں۔ آج بھی حدیث کے آئینہ میں ہم اس اسوۂ حسنہ کی جھلک دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن آج وہ نوجوان وہ مسلمان وہ مومن نظر نہیں آتے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے قرآن پاک اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو محض ایک گلدستہ طاق نسیان بنا رکھا ہے۔ عوام تو کیا ہمارے علماء بھی جو قرآن پاک اور حدیث کے علم میں طاق سمجھے جاتے ہیں اپنے اعمال کے آئینہ میں اس تعلیم اور اس اسوۂ حسنہ کا عکس نہیں دکھا سکتے پھر آج وہ اعجازی تعلیم اور وہ اسوۂ حسنہ کیوں بے تاثیر نظر آتے ہیں۔ کیا تعلیم میں کوئی فرق آ گیا ہے؟ یا کیا اسوۂ حسنہ کی روایات بدل گئی ہیں۔ نہیں تو پھر یہ انقلاب کیوں ہو گیا۔ آج کیوں ہم اخلاقی سطح سے گر گئے ہیں۔ جبکہ یہ تعلیم اور یہ اسوۂ حسنہ ہمارے آباء واجداد کو لے گیا تھا۔ ہماری زبانوں پر اللہ تعالٰے۔ قرآن کریم۔ سنت رسول اللہ کے الفاظ بنکر کیوں رہ گئے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اس پاور ہوس سے جو ان الفاظ کے پیچھے تھا اپنا رشتہ زندگی منقطع کر لیا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہماری زندگیوں میں اللہ تعالٰے قرآن کریم اور اسوہ رسول اللہ زندہ نظر نہیں آتے۔ اور صرف ان کی کھوکھلی آوازیں زبانوں پر رہ گئی ہیں۔

صانع ازل نے یہ دیکھ کر اپنا ایک ماہر ہمارے بے نور بلبوں کے تار منبع نور سے جوڑنے کے لئے بھیجا ہے وہی مسیح موعود علیہ السلام وہی الامام المہدی علیہ السلام جس کے متعلق خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خوشخبریاں دی ہوئی ہیں۔ جس کے متعلق پیشگوئیاں احادیث میں موجود ہیں۔ وہ پیشگوئیاں اپنے نشانات کے ساتھ آج پوری ہو رہی ہیں۔

آج پھر اس نے قرآن پاک کی اعجازی تعلیم "غضِ بصر" اور پیکر شرم وحیا کے اسوۂ حسنہ کو ازسرنو زندہ کر دیا ہے۔ اس نے بھی نوجوانوں میں بدنظری سے بچنے کی روح اسی طرح پیدا کر دی ہے۔ جس طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عرب کے نوجوانوں میں کی تھی۔ اس نے بھی ایسے نوجوان پیدا کئے ہیں۔ کہ جو مغربی آزادیوں کی فضاؤں میں بھی اعلائے کلمۃ الحق کا آوازہ بلند کر رہے ہیں۔ یہ لوہے کے دلوں والے انسان اس کی صنعت گری ہے جس کی بیعت کی دوسری ہی شرط یہ ہے۔ "یہ کہ جھوٹ اور زنا اور ہر فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہو گا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے" ان الفاظ میں اس لئے تاثیر ہے کہ یہ بیعت لینے والا خود بھی پیکر شرم وحیا تھا۔ اور اس کی پاکدامنی پر دشمنوں نے بھی گواہی دی ہے۔

قادیان سے باہر فوت ہونے والے موصی صاحبان کے متعلق اطلاع دی جائے

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

جو موصی صاحبان فسادات کے بعد قادیان سے باہر پاکستان میں فوت ہوئے ہیں۔ خواہ وہ قادیان کے باشندے تھے یا کسی اور جگہ کے ان کے ورثا مہربانی کر کے مجھے ان کے ناموں اور پتوں وغیرہ کے متعلق اطلاع دے کر ممنون کریں۔ یعنی ان کا نام ان کے والد کا نام فوت ہونے اور دفن ہونے کی جگہ اور فوت ہونے کی تاریخ۔ اس کے علاوہ اگر ممکن ہو تو وصیت کا نمبر بھی درج کر دیا جائے۔ ورنہ وہ چنداں ضروری نہیں۔ یہ فہرست اس لئے درکار ہے۔ کہ تا دعا کی تحریک کی غرض سے ایسے اصحاب کے کتبے قادیان اور ربوہ میں لگائے جا سکیں۔ یہ بھی لکھ دیا جائے۔ کہ آیا وہ امانتاً دفن ہوئے ہیں یا کہ نہیں۔

اَلدَّالُ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ

نیکی پر آگاہ کرنے والا بھی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے

"ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں اپنے واقفوں اپنے ہم علاقہ۔ اپنے ہم عصر لوگوں کو تحریک کرے۔ کہ ان میں سے جو لوگ اس وقت تک تحریک جدید میں حصہ نہیں لے سکے۔ وہ دفتر دوم میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔" (ارشاد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے)

نائب وکیل المال تحریک جدید

تحریک جدید کے چندے کے متعلق

ایک غلط فہمی کا ازالہ

از جناب برکت علی خان صاحب وکیل المال تحریک جدید

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہا مختلف مواقع پر فرما چکے ہیں۔ کہ اس عظیم الشان انقلاب کے زمانہ میں احمدیہ جماعت ایک نہایت نازک دور میں سے گزر رہی ہے۔ اس کے لئے جہاں ہر قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ وہاں مالی قربانیوں میں بھی پہلے سے بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لینا نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ستمبر ۱۹۴۷ء میں ایک تحریک جاری کی۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پچیس فیصدی تک قربانی کرنے کی تحریک فرمائی۔ یعنی یہ کہ ہر شخص اپنی ماہوار آمد کا $\frac{1}{4}$ حصہ قربان کرے۔ اور پھر اس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رعایت کے طور پر فرمایا۔ کہ بجائے $\frac{1}{4}$ کے آخری حد کے طور پر $\frac{1}{3}$ بھی دیا جا سکتا ہے۔ اور کم سے کم $\frac{1}{6}$ حصہ یا بالفاظ دیگر $16\frac{1}{2}$ فیصدی سے لے کر ۳۳ فیصدی تک ہر احمدی قربانی کرے۔ اور اس میں اس کے تمام چندے مثلاً چندہ عام یا وصیت جلسہ سالانہ تحریک جدید آ جائیں گے۔ اگر کوئی شخص اور کوئی چندہ بھی دیتا ہے۔ مثلاً ایک شخص مدرسہ احمدیہ کے کسی لڑکے کے لئے ماہوار وظیفہ دے رہا ہے۔ تو وہ بھی اس میں شامل ہو گا۔ ان مذکورہ مدات میں اس کی موعودہ رقم تقسیم کر کے جو باقی رہے گا۔ وہ حضور جہاں چاہیں یا تحریک ستمبر میں جمع کر دیا جائے گا۔ مگر یہ بتانا کہ کتنا کتنا روپیہ کس کس مد میں ڈالا جائے گا چندہ دینے والے کا اپنا فرض ہے۔ مرکزی دفاتر پر یہ ذمہ واری نہیں کہ ان کی رقم کی خود کوئی تقسیم کرے۔

تحریک جدید کا چودھواں سال ختم ہو گیا ہے۔ بعض دوست ہیں کہ ان کے وعدہ میں سے ایک پیسہ بھی وصول نہیں ہوا۔ حالانکہ انہیں تحریک جدید کا دفتر دوران سال میں توجہ دلاتا رہا۔ کہ آپ کے وعدے میں سے کچھ بھی وصول نہیں ہو رہا لیکن انہوں نے پوری توجہ نہ کی۔ اور اسی خیال میں رہے۔ کہ ہم چونکہ تحریک ستمبر میں شامل ہیں۔ اور اس کے مطابق اپنا چندہ ادا کر رہے ہیں۔ تحریک جدید کو حصہ خود بخود مل جائے گا۔ اب جبکہ سال ختم ہو گیا ہے۔ اور دفتر وکیل المال کی طرف سے ان کو آخری یاد دہانی کرائی جا چکی ہے تو وہ اب حیران ہو رہے ہیں۔ کہ ہم تو برابر چندہ ادا کرتے رہے ہیں۔ پھر تحریک جدید کا وعدہ کیوں پورا نہیں ہوا

ایسے تمام دوستوں کو واضح طور پر یاد رہنا چاہیئے کہ ان کا اپنا فرض ہے کہ اپنی $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{3}$ تک کی رقم اپنے سیکرٹری مال یا محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کو ارسال کرتے ہوئے وضاحت کریں۔ کہ اس قدر رقم چندہ عام یا وصیت ہے اس قدر رقم جلسہ سالانہ کی ہے۔ اور اس قدر رقم چندہ تحریک جدید فلاں سال کی فلاں دوست کی ہے۔ اور باقی اس قدر رقم حضور جہاں چاہیں والی مد میں جمع ہو۔ ہر ماہ اس طرح تفصیل دینے اور رقم داخل کرانے سے تحریک جدید اور دوسری تمام مدات کو روپیہ مل سکتا ہے۔ ورنہ جن دوستوں نے صرف تحریک ستمبر کے نام رقم دی ہے۔ اور اس کی مدوار تقسیم کر کے نہیں دی۔ ان کا تحریک جدید کا حصہ نہیں ملا ہے۔ ان کا وعدہ دفتر اول کے چودھویں سال کا یا دفتر دوم کے سال چہارم کا بدستور واجب الوصول ہے۔ پس اب وہ خود ہی ذمہ وار ہیں کہ انہوں نے یا ان کے مقامی کارکنوں نے جو غلطی کی ہے۔ اس کا ازالہ ان کے ذریعہ کرائیں۔ اور اس طرح اپنے تحریک جدید کے چندہ کا وعدہ پورا کریں۔

آئندہ کے لئے بھی یاد رکھیں کہ $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{3}$ تک جو بھی حصہ وہ دے رہے ہیں۔ اس میں سے تحریک جدید کے چندہ کی رقم خصوصیت سے خود الگ کر کے دیا کریں۔ تا ان کا وعدہ وقت پر پورا ہو جائے۔ ورنہ وکیل المال تحریک جدید کا دفتر ان سے بہر حال مطالبہ کرے گا۔ کیونکہ اسے جب تک وعدہ کی پوری رقم وصول نہ ہو وہ کسی وعدہ کرنے والے سے مطالبہ کرنے میں حق بجانب ہے۔ پس احباب $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{3}$ تک حصہ ادا کرنے والے اس غلط فہمی میں ہرگز نہ رہیں۔ کہ تحریک جدید کو اس کا حصہ خود بخود مرکزی دفاتر سے ادا ہو جائے گا۔ بلکہ مقامی کارکنوں کی دی ہوئی تفصیل کے مطابق ہی ملے گا۔ اور ہر شخص کا اپنا فرض ہے کہ اپنا حصہ ادا کرتے ہوئے خصوصیت سے بتا دے کہ اس میں تحریک جدید کا اس قدر حصہ ہے۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

صدمہ کی حالت میں صبر کا اظہار ثواب کا مستحق بناتا ہے

ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی

حضرت انس رضی سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گزرے۔ جو ایک قبر کے پاس بیٹھی رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا اے عورت خدا سے ڈر اور صبر کر۔ اس نے کہا کہ یہاں سے ہٹ جا تجھے میری جیسی مصیبت نہیں پہونچی۔ اس عورت نے حضرت کو پہچانا نہ تھا۔ کسی نے کہا کہ یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم تھے۔ تو وہ آپ کے گھر میں آئی۔ اور کہا کہ میں نے آپ کو پہچانا نہ تھا۔ آپ نے فرمایا کہ صبر کا ثواب تو اسی وقت ہوتا ہے۔ جبکہ صدمہ تازہ تازہ ہو۔ (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جزع فزع کے بعد صبر دکھانا اخلاق میں داخل نہیں

منجملہ انسان کی طبعی امور کے ایک صبر ہے۔ جو اس کو ان مصیبتوں اور بیماریوں اور دکھوں پر کرنا پڑتا ہے۔ جو اس پر ہمیشہ پڑتے رہتے ہیں۔ اور انسان بہت سے سیاپے اور جزع فزع کے بعد صبر اختیار کرتا ہے۔ لیکن جاننا چاہیئے خدا تعالیٰ کی پاک کتاب کی رو سے وہ صبر اخلاق میں داخل نہیں۔ بلکہ وہ حالت ہے جو تھک جانے کے بعد ضرورتاً ظاہر ہو جاتی ہے۔ یعنی انسان کی طبعی حالتوں میں سے یہ بھی ایک حالت ہے۔ کہ وہ مصیبت کے ظاہر ہونے کے وقت پہلے روتا چیختا سر پیٹتا ہے۔ آخر بہت سا بخار نکال کر جوش تھم جاتا ہے۔ اور انتہا تک پہونچ کر پیچھے ہٹنا پڑتا ہے۔ پس یہ دونوں حرکتیں طبعی حالتیں ہیں۔ ان کو خلق سے کچھ تعلق نہیں۔ بلکہ اس کے متعلق خلق یہ ہے کہ جب کوئی چیز اپنے ہاتھ سے جاتی رہے۔ تو اس چیز کو خدا تعالیٰ کی امانت سمجھ کر کوئی شکایت مونہہ پر نہ لاوے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی)

غرض اس خلق کا نام صبر اور رضا بقضائے الٰہی ہے۔ اور ایک طور سے اس خلق کا نام عدل بھی ہے۔ کیونکہ جبکہ خدا تعالیٰ انسان کی تمام زندگی میں اس کی مرضی کے موافق کام کرتا ہے۔ اور ہزارہا باتیں اس کی مرضی کے مطابق ظہور میں لاتا ہے۔ اور انسان کی خواہش کے مطابق اس قدر نعمتیں اس کو دے رکھی ہیں۔ کہ انسان شمار نہیں کر سکتا۔ تو پھر یہ شرط انصاف نہیں۔ کہ اگر وہ کبھی اپنی مرضی بھی منوانی چاہے تو انسان منحرف ہو۔ اور اس کی رضا کے ساتھ راضی نہ ہو۔ اور چون و چرا کرے یا بے دین اور بے راہ ہو جائے۔ (رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب)

ہدیہ تشکر

عزیزی طاہر احمد کی پیدائش پر میرے بہت سے کرمفرماؤں نے مجھے ازراہ ثاقب نوازی مبارکباد کے خطوط اور تاروں سے نوازا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں عدیم الفرصتی کی وجہ سے ان سب کو علیحدہ علیحدہ جواب نہیں لکھ سکا۔ لہٰذا الفضل کی وساطت سے ان سب کی خدمت میں ہدیہ تشکر نذر گزرانتے ہوئے ملتجی ہوں کہ بچے کی نیک اور لمبی زندگی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ ثاقب زیروی

قادیان کی واپسی

مکرم جناب بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج لاہور

(۱) خدائی وعدے اور اُن پر ایمان

قادیان احمدیت کا مرکز ہے۔ وہ مرکز جس کو خدائے قدوس نے ہمیشہ ہمیش کے لئے اپنے رسول کی تختگاہ قرار دیا اور اُس کے رسول نے بھی اعلان کیا کہ "ضروری ہوگا کہ مقام اس انجمن کا ہمیشہ قادیان رہے۔ کیونکہ خدا نے اس مقام کو برکت دی ہے" (الوصیۃ)

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کثرت سے بذریعہ کشوف و الہامات خبریں دی تھیں۔ ان کے مطابق ضروری تھا کہ ایک وقت ایسا آئے کہ جب جماعت کو قادیان سے نکلنا پڑے سو وہ وقت آگیا۔ قادیان ہندوستان میں شامل کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے مسیح کے اکرام کی خاطر نہ کہ ہمارے کسی عمل کے بدلے میں ہماری جانوں اور عزتوں کو اغیار کی دستبرد سے بچایا۔ جماعت احمدیہ قادیان سے ہجرت کر کے پاکستان میں آگئی بجز چند سرفروش درویشوں کے جو اب تک مقامات مقدسہ میں دھونی رمائے بیٹھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے الہامات میں واضح طور پر یہ خبر دی تھی۔ کہ جماعت کو قادیان سے اسی طرح ہجرت کرنی پڑے گی۔ جیسے کہ بنی اسرائیل کو فرعون کے مظالم سے بچنے کے لئے مصر سے کرنی پڑی تھی اور بنی اسرائیل کی طرح اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی بھی خاص حفاظت فرمائیگا۔ اور انہیں ہلاکت سے بچا کر صحیح سلامت مقام امن میں لے آئے گا۔ چنانچہ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام یہ ہے۔

یَاْتِیْکَ عَلَیْکَ زَمَنٌ کَمِثْلِ زَمَنِ مُوْسٰی
اِنَّہٗ کَرِیْمٌ تَمَشّٰی اَمَامَکَ وَعَادٰی مَنْ عَادٰی

(تذکرہ صفحہ ۴۲۳)

یعنی تجھ پر موسیٰ کے زمانہ کی طرح ایک زمانہ آئیگا وہ کریم خدا ہے۔ جو تیرے آگے آگے چلیگا۔ جو تجھ سے دشمنی کرے گا اس سے وہ خدا دشمنی کرے گا ان خبروں کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے بڑی تحدی کے ساتھ ہمیں یہ خبر دی ہے۔ کہ وہ جماعت احمدیہ کو ضرور بالضرور قادیان میں واپس لائے گا۔ اور اس کے بعد قادیان ہمارے لئے ہمیشہ معاد بنا رہے گا۔ (یعنی بار بار رجوع کرنے کا مقام) چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کر کے فرمایا۔ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّکَ اِلٰی مَعَادٍ

(تذکرہ صفحہ ۲۹۵)

یعنی وہ خدا جس نے حضرت قرآن تیرے سپرد کی ہے۔ وہ ضرور تجھے دوبارہ مرکز کی طرف واپس لائے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا اٹل وعدہ ہے جو اپنے وقت پر ضرور پورا ہوگا۔ مگر ہمیں اس بات کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ خدائی وعدے خدائی جماعتوں کے ذریعہ سے ہی پورے ہوا کرتے ہیں۔ آسمان سے فرشتے اُتر کر کام نہیں کرتے ہاں خدا پر توکل کرنے والے مومنوں کی مدد کرنے کے لئے ضرور فرشتے اُترتے ہیں۔ مگر ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ مومن تو ایک طرف بیٹھ کر محض تماشہ دیکھتے رہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے آکر سب کام کر جائیں پس ہمیں اس بات کا عزم کر لینا چاہیئے۔ کہ قادیان کی واپسی کا وعدہ ہم نے ہی پورا کرنا ہے۔ اگر ہمارے اندر حقیقی ایمان ہے۔ تو انشاء اللہ ہم ضرور کامیاب ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہمارے شامل حال ہوگی پس قادیان کی واپسی کے سلسلے میں سب سے پہلے ہمیں یہ جائزہ لینا چاہیئے۔ کہ آیا ہمارے دلوں میں واقعی ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ضرور پورا ہوگا۔ کیونکہ اگر ہمارے ایمان میں ہی کمزوری ہو۔ تو حقیقی عمل اور کوشش معرض وجود میں نہیں آسکتے۔ اور فتح ایمان کے ساتھ ہی وابستہ ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں صاف طور پر فرمایا ہے۔ وَلَا تَھِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (آل عمران رکوع ۱۴)

یعنی کمزوری اور سست مت ہو۔ اور گزشتہ نقصانوں پر غم مت کرو۔ کیونکہ غلبہ تمہیں ہی ملے گا۔ جب کہ تم مومن ہو۔ گویا ایمان کے ساتھ فتح اور غلبہ لازم ملزوم ہے اب سوال یہ ہے۔ کہ ہمیں کیسے معلوم ہو۔ کہ آیا ہمارے دلوں میں حقیقی ایمان ہے یا نہیں سو اس کے متعلق جاننا چاہیئے۔ کہ حقیقی ایمان صرف دل تک ہی محدود نہیں رہتا بلکہ انسانی جوارح پر بھی اثر انداز ہوتا ہے اور حقیقی ایمان صحیح خیالات۔ صحیح جذبات اور صحیح عمل پیدا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ۔ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَھُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَمَغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ (الانفال رکوع ۱)

یعنی حقیقی ایمان کی علامت یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے تو اس کی عظمت سے مومنوں کے دل کانپ جاتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کے احکام نشانات و پیشگوئیاں ان کے سامنے پڑھی جائیں تو اُن کے دل میں ایمان کی لہریں پہلے سے بھی بڑھ کر اُٹھنی شروع ہو جاتی ہیں۔ ان کا ایمان صرف ان کے دل کی لذت تک ہی محدود نہیں رہتا بلکہ پھر وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ یعنی وہ عملی رنگ میں قربانیاں کرتے ہیں۔ اور ان کاموں میں ہاتھ ڈالدیتے ہیں۔ جو بظاہر اُن کی طاقت سے بہت بالا ہوتے ہیں۔ مگر اُن کا بھروسہ چونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر ہی ہوتا ہے اس لئے وہ اپنے مقصد کے حصول کے لئے قدم آگے ہی بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ بغیر اس کے کہ عواقب اور نتائج کی پرواہ کریں عواقب اور نتائج کو وہ خدا پر چھوڑ دیتے ہیں اور یہی حقیقی توکل کا مقام ہے۔ وہ یقین رکھتے ہیں کہ کامیابی اور فتح اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی آتی ہے۔ اُن کی حقیر کوششیں تو محض اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کا موجب بنتی ہیں اور اس طرح وہ بھی لہو لگا کر شہیدوں میں نام پیدا کر لیتے ہیں اس کے بعد فرمایا کہ تنظیمی کاموں اور ظاہری قربانیوں کی روح میں وہ اپنی پیدائش کے مقصد یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت کو نہیں بھولتے۔ بلکہ نماز کو سنوار کے اور باجماعت ادا کرتے ہیں۔ اور اُس چیز کو جو خدا نے اُن کو عطا کی ہو وہ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں وہ ایسے نہیں کہ یہ کہیں کہ ہم تو صرف مالی قربانی ہی کر سکتے ہیں دوسری قسم کی قربانیوں کے لئے ہم تیار نہیں ہم وقت نہیں دے سکتے اور ہم جانی قربانی نہیں کر سکتے۔ پس یہی لوگ ہیں۔ جن کے متعلق سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ انہیں حقیقی ایمان کا مقام حاصل ہے اللہ تعالیٰ کے حضور ان کے لئے عظیم الشان درجات ہیں اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ انہیں مغفرت کی چادر میں ڈھانک لے گا۔ یعنی ان کی کمزوریوں پر پردہ پوشی فرمائے گا۔ اور انہیں ایسی طاقتیں عطاء فرمائے گا۔ کہ کامیابی اُن کے قدم چومے گی۔ اور اس نصرت الٰہی کے نتیجے میں رزق کریم ان کو ملے گا۔ یعنی روحانی انعامات کے علاوہ دنیوی ترقیات بھی جو روحانی لحاظ سے بھی معزز ہوں گی۔ ان کو دی جائیں گی۔

پس اگر ہم اپنے اندر قربانی کا جذبہ محسوس کرتے ہیں خدا تعالیٰ کی عبادت میں لذت محسوس کرتے ہیں۔ تو ہم واقعی مومن ہیں۔ ورنہ ہماری ایمانی حالت نہایت درجہ خطرے میں ہے کیا ہم میں سے وہ شخص دیانتدار کہلا سکتا ہے۔ جو اس بات کا تو دعوےٰ کر لے کہ ہم ضرور قادیان کو دوبارہ حاصل کر لیں گے۔ لیکن اس کی عملی حالت نہایت درجہ ناقص ہو۔ نمازوں میں سست ہو اپنی لغو اور بری عادات تک کو اللہ تعالیٰ کی خاطر نہ چھوڑ سکتا ہو اپنے اوقات کو لغویات میں ضائع کرتا ہو۔ قرآن کریم کے ترجمے سے بے بہرہ ہو اور اس کے سیکھنے کے لئے اس کے دل میں اضطراب بھی موجود نہ ہو۔ ایسا شخص ہرگز دیانتدار نہیں کہلا سکتا۔ کیونکہ یہی تو وہ چیزیں ہیں۔ جن کے قیام کی خاطر قادیان کی واپسی ہوتی ہے۔

پس ہمارا سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ مندرجہ بالا معیاروں پر اپنے ایمان کا محاسبہ کریں۔ کیونکہ ایمان اپنی علامات سے ہی پہچانا جا سکتا ہے۔ زبان کا قول کچھ چیز نہیں۔ اگر ہمارے اندر ایمان ہے۔ تو فتح ہمارے قریب ہے اور دنیا کی کوئی طاقت ہمارے رستے میں حائل نہیں ہو سکتی۔

(۲) قادیان کی اصلی حیثیت ہماری نگاہ میں

اس کے بعد ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم قادیان کی اصلی حیثیت کو ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھیں اور اس معاملے میں افراط و تفریط کی راہ کو اختیار کرنے سے بچیں۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ ہم قادیان۔ قادیان ہی کی رٹ لگاتے رہیں۔ در آنحالیکہ اپنے اصل مقاصد سے جن کا حصول قادیان کی واپسی میں مضمر ہے۔ ہم غافل ہوں۔ تقدس کے لحاظ سے یہ بات بالکل یقینی ہے۔ کہ ہمارے قادیان کا احترام اور تقدس مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے بعد اوّل نمبر پر ہے اول الذکر ہر دو بستیاں اسلام کی بعثت اوّل کے مراکز ہیں۔ خدائی جلال و قدوسیت ہمیشہ ہمیش کیلئے اُن کے ساتھ وابستہ ہے۔ کسی پڑھنے والے کو یہ غلطی نہ لگے کہ جماعت احمدیہ قادیان کو مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ سے بڑھ کر عظمت دیتی ہے۔ نہیں اور ہرگز نہیں۔ ہم قادیان کی اس لئے عزت کرتے ہیں۔ کہ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے اُسے مکہ و مدینہ کا ظل بنایا ہے۔ اور اسی تجلی کا اظہار اس زمانے میں قادیان سے کیا ہے۔ جو آں حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بعثت ثانیہ کے نام سے موسوم ہے۔ لوگ اللہ تعالیٰ کی اس عظیم الشان تجلی کو جس کا اظہار مکہ اور مدینہ میں آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل ہوا تھا۔ اپنے دلوں سے فراموش کر چکے تھے۔ اس تجلی کی عظمت اُن کی آنکھوں سے اوجھل ہو گئی تھی۔ تب اللہ تعالیٰ نے اس تجلی کو ظلی رنگ میں قادیان سے دوبارہ ظاہر کیا۔ اور اس زمانے میں قادیان کو مکی اور مدنی انوار کی اشاعت کا مرکز قرار دیا۔ اسی لئے ہم اُس کے حصول کے لئے مضطرب ہیں تاکہ ان انوار کی اشاعت پھر اپنے مرکز سے بڑے زور شور سے شروع ہو۔ خدائے واحد کا نام بلند ہو۔ تا ہم اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھیں۔ اگر کوئی شخص اس لئے قادیان واپس جانا چاہتا ہے۔ تا ہماری جائیدادیں ہمیں واپس مل جائیں۔

تو وہ محض ایک دنیا دار آدمی ہے وہ قادیان کی عظمت اور حیثیت سے غافل ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اپنی ایمانی وعملی خرابیوں کو دور نہیں کرتا اور اسلام کے اصل مقاصد کو پیش نظر نہیں رکھتا۔ لیکن وہ قادیان قادیان کی رٹ لگا رہا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہوگی کہ وہ بھی کسی دنیوی فائدے کی خاطر ہی قادیان کی واپسی چاہتا ہے۔ قادیان کی روحانی حیثیت کا اسے علم نہیں ہے۔ حالانکہ خدا کی نگاہ میں احمدیت کا مرکز تو وہ روحانی قادیان ہے اور وہ روحانی ماحول ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مبارک بنایا ہے۔ اصل قادیان وہی ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بَارَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ آیَاتِنَا (بنی اسرائیل ع ۱) یعنی اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد حرام سے مسجد اقصےٰ کی سیر کرائی۔ وہ مسجد اقصےٰ جس کے ماحول کو اللہ تعالیٰ نے مبارک بنایا ہے تا وہ اپنے رسول کو اپنے نشانات دکھلائے۔ اس آیت کی استعارۃً ایک تشریح یہ بھی ہو سکتی ہے کہ مسجد اقصےٰ سے مراد وہ خدا کا گھر ہے جو مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے دنیا میں قائم ہونا تھا

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو قادیان کے مکانات وجائیدادیں دکھلائی تھیں اور کیا یہی وہ خدا کے نشانات تھے جن کا ذکر کیا گیا ہے نہیں۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو وہ روحانی قادیان اور مسجد اقصےٰ دکھائے گئے جہاں سے آخری زمانے میں اللہ تعالیٰ کا نور چشمے کی طرح پھوٹتا ہوا دکھائی دے رہا تھا اور پھر ایک نہر کی صورت میں سارے ہند اور پھر ساری دنیا کو سیراب کرتا چلا جا رہا تھا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

تشنہ بیٹھے ہو کنارے جوئے شیریں حیف ہے
سرزمین ہند میں چلتی ہے نہر خوشگوار

پس اس "جوئے شیریں" اور "نہر خوشگوار" کے نکلنے کے مقام کا نام قادیان ہے۔ یہی وہ آیات تھیں جو خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کو دکھائی گئیں تا آپ کو تسلی ہو کہ آخری زمانے کی تاریکی میں محمدی انوار پھر اجالا پیدا کرینگے۔ اب غور کرنا چاہیئے کہ ہم میں سے کتنے تھے جو باوجود ظاہری قادیان میں رہنے کے حقیقی قادیان میں نہیں رہتے تھے۔ اور نہ ہی ان کو۔ اس نہر خوشگوار کی کچھ خبر تھی اور ساری عمر وہ تشنہ ہی بیٹھے رہے۔ پس ہمارا مقصد حقیقی قادیان کو لینا ہے نہ کہ صرف ظاہری کو اور اس کے لئے ہمیں اپنے اصل مقاصد کی پیروی کرنی چاہیئے ورنہ صرف زبان کا دعوےٰ کچھ چیز نہیں۔

(۳) ہجرت قادیان میں حکمتیں

ہمارے دلوں میں ایک اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ قادیان سے ہجرت کروانے میں اللہ تعالیٰ کی کیا حکمتیں مخفی ہیں۔ ویسے تو اللہ تعالیٰ کی حکمتوں کا کوئی شخص اندازہ نہیں کر سکتا۔ مگر چند باتیں تو بالکل عیاں ہیں۔ مثلاً یہ کہ اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان انعامات کے لئے ضروری ہے کہ مومن بھی عظیم الشان قربانیاں کریں اور اپنے اندر ایک خارق عادت روحانی وعملی تغیر پیدا کریں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مخاطب کر کے فرمایا اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْا اَنْ یَّقُوْلُوْا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ (تذکرہ صفحہ ۱۶۵) یعنی کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے کہ ان کو بغیر امتحان اور آزمائش میں ڈالنے کے یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔ یہ قرآن کریم کی آیت بھی ہے سو اس سے پتہ لگتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا قدیم سے قانون ہے کہ مصائب اور حوادث کی آندھیوں کے ذریعہ سے مومنوں کے امتحانوں کی آزمائش کی جاتی ہے تا قوی الایمان کا ایمان دنیا کے سامنے اور بھی شان سے چمک اٹھے اور کمزور ایمان والے پر اپنی کمزوری ظاہر ہو جائے۔ چنانچہ قادیان کی اٹل واپسی کا وعدہ دینے والے احکام یعنی اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ کے ساتھ بھی اس مقصد کا ذکر ہے۔ چنانچہ یہ الہام ہے کہ لَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الْمُجَاھِدِیْنَ مِنْکُمْ وَلَیَعْلَمَنَّ الْکَاذِبِیْنَ (تذکرہ صفحہ ۳۰۰) اس کا ترجمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہی الفاظ میں یہ ہے۔ "یہ میری جماعت کی طرف خطاب ہے کہ خدا نے ایسا کیا کہ تا خدا تمہیں جتلا دے کہ تم میں سے وہ کون ہے کہ اس کے مامور کی راہ میں صدق سے کوشش کرتا ہے اور وہ کون ہے جو اپنے دعوائے بیعت میں جھوٹا ہے۔" پس فتوحات سے پیشتر ابتلاؤں کا آنا ضروری ہے تا کمزوروں پر ان کی کمزوریاں ظاہر کر دی جائیں اور وہ اپنی اصلاح کریں۔ اور آئندہ اپنے عمل میں تغیر پیدا کر کے خدائی نصرتوں کے وارث ہوں۔

دوسرے قدیم سے اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ وہ اپنے نبیوں کی جماعتوں کو خارق عادت طریق پر ہی ترقی دیتا ہے۔ ابتلاؤں کے طوفان اور مصائب کی آندھیاں ان پر چلتی ہیں۔ لیکن ان مواقع پر اللہ تعالیٰ اپنی غیر معمولی نصرت کا ہاتھ دکھلاتا چلا جاتا ہے تاکہ اس جماعت کی ترقی کو ایک معمولی اور طبعی واقعہ نہ تصور کیا جائے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ایک زبردست نشان بنے۔ یہی منہاج نبوت ہے اور اس لحاظ سے بھی ایسا ہونا مقدر تھا۔ چنانچہ ہجرت اور واپسی کی خبر کے ساتھ ہی یہ الہام ہے بَلَجَتْ آیَاتِیْ۔ میرے نشان روشن ہو گئے اور گذشتہ سال ہجرت کے دوران میں ہی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بھی بَلَجَتْ آیَاتِیْ کے الفاظ الہام ہوئے تھے

ہجرت میں تیسری حکمت یہ معلوم ہوتی ہے کہ جماعت احمدیہ کو اپنی جدوجہد کے لئے ایک جدید نقطۂ مرکزی حاصل ہو اور ان کی کوشش اور سعی میں ایک نیا رنگ اور نئی تبدیلی پیدا ہو اور ایک نئے دور کا آغاز کیا جائے۔ مکہ مکرمہ سے ہجرت کرانے کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم وصحابہ رضوان اللہ علیہم کے سامنے بھی یہ مقصد رکھا گیا تھا کہ تمہاری تمام جنگوں کا مقصد فتح مکہ ہونا چاہیئے۔ چنانچہ فرمایا وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاِنَّہٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (بقرہ رکوع ۱۸) یعنی اے رسول جہاں سے تو لڑائی کے لئے نکلے تو خواہ تو مشرق کو جائے یا مغرب کو تیری توجہ کا نقطۂ مرکزی خانہ کعبہ ہی ہونا چاہیئے کہ ہم نے اسے فتح کرنا ہے اور یہ بات تیرے رب کی طرف سے مقدر کی جا چکی ہے اور ہو کر رہنے والی ہے۔ لیکن اس کے لئے مسلمانوں کو پیہم سعی کرنی پڑے گی اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے غافل نہیں وہ ضرور ان کے بدلے میں ایسے حالات پیدا کر دے گا کہ تم اس مقصد کو حاصل کر سکو گے۔

بعینہ اسی طرح خدا نے قادیان کی واپسی کا ہمارے ساتھ بھی اٹل وعدہ کیا ہے اور قادیان کی واپسی کے مقصد کو ہمارے سامنے رکھ کر ہماری جدوجہد کو ایک نئے رنگ میں رنگین کر دیا ہے اور ہم سے خواہش کی ہے کہ اپنی تمام جدوجہد میں اس نئے مقصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔ اس طرح ایک قریب کے مقصد کو ہمارے سامنے رکھ کر اور اس کے حصول کا اٹل وعدہ دے کر ہماری امنگوں کو ابھار دیا گیا ہے تا جب اللہ تعالیٰ ہمیں اس میں کامیاب کر دے تو ہمارے حوصلے اور بھی بلند ہو جائیں اور پھر ہم اس سے بھی بلند تر مقاصد کے حصول کے پیچھے لگ جائیں۔ قادیان لینے کے بعد ہماری ہمتیں اتنی بلند ہو جائیں اور ہمارا ایمان اتنا پختہ ہو جائے کہ ہم ساری دنیا پر دیوانہ وار ایک دھاوا بول دیں اور دم نہ لیں جب تک تمام روئے زمین پر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت قائم نہ ہو جائے قادیان کی واپسی ہماری جدوجہد کا خاتمہ نہ ہوگی بلکہ عظیم الشان ترقیات کا دروازہ کھولنے والی ہوگی۔ جس طرح کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ مومنوں کے متعلق فرماتا ہے نُوْرُھُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ ان کا نور ان کے آگے آگے دوڑتا ہے یعنی ایک فتح اور کامیابی کے بعد ان کو اگلی منزل نظر آتی ہے۔ اور وہ اس کی طرف دوڑنے لگ پڑتے ہیں۔

ایک کامیاب جرنیل اپنی فوج کے سامنے ہمیشہ بعید الحصول مقصد رکھنے سے پیشتر قریب الحصول مقصد رکھتا ہے تا اس طرح ایک کامیابی کے بعد ان کے حوصلے بلند ہو جائیں اور وہ آسانی سے اس کے بعد بڑی کامیابی کو حاصل کر سکیں۔ (باقی)

ضرورت

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں چند ہوشیار اور محنتی میٹرک پاس کلرکوں کی ضرورت ہے تنخواہ ۳۰-۲-۵۰ کے گریڈ میں ۳۰ روپے ماہوار ہوگی۔ مہنگائی الاؤنس ۱۲ روپے اور دیگر الاؤنسز حسب قواعد انجمن ملیں گے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

پتہ مطلوب ہے

(۱) چوہدری غلام علی صاحب ولد بوڑے خاں صاحب راجپوت احمدی مہٹیانہ ضلع ہوشیارپور خود پڑھیں یا ان کو کوئی صاحب جانتے ہوں تو ان کے موجودہ پتہ سے نوازیں۔
خاکسار نور احمد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری رتن باغ لاہور۔

(۲) خاکسار کو مندرجہ ذیل صاحبان کے پتوں کی اشد ضرورت ہے براہ کرم جن احباب کو ان کا علم ہو وہ مجھے پتہ ذیل پر مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔
۱۔ ولایت حسین خاں ہندوستانی دوکاندار محلہ دارالفضل ۲۔ شیخ مبارک احمد صاحب ولد شیخ عبداللطیف صاحب گوجرانوالے۔ ۳۔ سید حکیم مہر علی شاہ صاحب لاہور والے ۴۔ چوہدری محمد الدین صاحب ولد چوہدری حاکم الدین صاحب۔
خاکسار سید فیاض علی شاہجہانپوری امین نزد جلا سنگھ

قاضی عیسیٰ کے نام گورنر جنرل کا تعزیتی پیغام

کوئٹہ ۲ دسمبر۔ قاضی محمد عیسیٰ صدر بلوچستان مسلم لیگ کو بہت سے زعماء کی طرف سے اُن کے بھائی قاضی کیپٹن اسمٰعیل کی اچانک موت پر تعزیتی پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ وہ حال ہی میں ہوائی جہاز کے حادثے کا شکار ہوئے تھے۔ ان پیغامات میں پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کا پیغام بھی شامل ہے۔

پیغام میں کہا گیا ہے "مجھے ملتان کے قریب ہوائی جہاز کے حادثے کی خبر معلوم ہو کر بے حد افسوس ہوا۔ اس حادثے میں آپ کے بھائی کیپٹن اسمٰعیل آپ سے جدا ہو گئے۔ کیپٹن اسمٰعیل ہوا بازی کے صف اول کے ماہرین میں سے تھے۔ میری طرف سے ہمدردی اور تعزیت قبول کریں اور خاندان کے دوسرے افراد کو بھی یہ پیغام پہنچا دیں۔ خان آف قلات نے اپنی تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ کیپٹن اسمٰعیل کی موت سے پاکستان کو عمومی طور پر اور بلوچستان کو خاص طور پر بہت ہی نقصان پہنچا ہے۔ ترکی کے ناظم الامور مسٹر عکیر۔ عراق کے ناظم الامور سید عبدالقادر گیلانی۔ کرنل اے۔ ایس۔ بی شاہ اور ملک خضر حیات خان ٹوانہ نے بھی تعزیت کے پیغامات روانہ کئے ہیں۔ (اپسٹار)

جمہوری انڈونیشیا کے باغی وزیر اعظم کی گرفتاری

بٹاویہ ۲ دسمبر۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ انڈونیشیا کی جمہوری فوجوں نے مشہور باغی کمیونسٹ وزیر اعظم ڈاکٹر شریف الدین کو گرفتار کر لیا ہے گذشتہ ستمبر میں مرکزی جاوا میں میدیون میں کمیونسٹوں نے جو حکومت قائم کی تھی ڈاکٹر شریف الدین اس کے وزیر اعظم تھے۔ کمیونسٹوں میں شامل ہونے سے قبل موصوف جمہوری انڈونیشیا کے بھی وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ ڈاکٹر کے ساتھ ساتھ باغیوں کے فوجی گورنر اور ۵ دیگر کمیونسٹ بھی گرفتار کئے گئے ہیں۔

اقلیتوں کی شخصی آزادی کی ضمانت کا مطالبہ

ہندوستان کے مسودہ آئین میں مسٹر اسمٰعیل کی تجویز

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ آج ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی میں شہری آزادی کے بنیادی حقوق پر بحث کے دوران میں مسٹر اسمٰعیل خان نے ایک نہایت بنیادی حقوق کی اس دفعہ میں شمولیت کے لئے پیش کی۔ آپ نے اس میں مطالبہ کیا کہ اقلیتوں کو شخصی قوانین کی پوری آزادی حاصل ہونی چاہئیے۔ اور اگر ان کی اس آزادی میں کوئی کمی آئے تو انہیں عدالت میں مقدمہ دائر کرنے کی اجازت ہونی چاہئیے۔ اپنے اس مطالبہ کے جواز میں موصوف نے کہا۔ کہ ترکی اور یوگوسلاویہ میں اقلیتوں کو شخصی آزادی کی خاص ضمانت حاصل ہے۔ ہندوستان میں بھی اقلیتوں کو اس قسم کی مراعات ملنی چاہئیں۔ اور حکومت کو یہ کہہ کر نہیں ٹال دینا چاہئیے کہ اس کے متعلق وقتاً فوقتاً قانون بنتے رہیں گے

اجمیر شریف کی درگاہ!

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ حکومت ہند نے درگاہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے انتظامی معاملات پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس کے چیئرمین مسٹر جسٹس غلام حسن ہوں گے۔ سر محمد یامین خان اور نواب محمود یار جنگ (حیدر آباد دکن) اس کے اراکین ہوں گے کمیٹی حسب ذیل امور پر غور کرے گی۔ (الف) ۱۳۶ء کے ایکٹ نمبر ۲۳ اور ۱۳۶ء کے ایکٹ نمبر ۱۲ کے ماتحت جو درگاہ کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ اُس نے اپنے قیام سے لے کر اب تک اوقاف درگاہ کا جو انتظام کیا ہے۔ اس کے بارے میں رپورٹ پیش کی جائے۔ (ب) درگاہ کمیٹی دیوان یا سجادہ نشین اور متولی کا روحانی رشتہ اور ان کے دنیاوی تعلقات اور جاگیروں کے عطا کرنے اور عہدہ کی ضروریات کے لحاظ سے اس کے لوازمات مہیا کرنے کی شرائط پر غور کرے گی جس سے کام میں ربط اور ہم آہنگی پیدا ہو سکے (ج) ایسے طریقوں کی سفارشات جس سے اوقاف درگاہ کا اس طرح اعلیٰ انتظام ہو سکے جس سے درگاہ کی حفاظت ہو سکے جس میں معتقدین کے مفاد کا خیال رکھا گیا ہو۔ کمیٹی جلد سے جلد اپنا کام شروع کرے گی۔ توقع ہے کہ وہ اپنا کام ڈیڑھ ماہ میں ختم کر لے گی جلسہ کی جگہ اس کی کاروائی وغیرہ کے بارہ میں اطلاع ایک دوسرے پریس نوٹ کے ذریعہ سے دی جائیگی (م ا)

غریبوں کے لئے مفت قانونی امداد کا بل دارالعوام میں پیش ہو گا

لنڈن ۲ دسمبر (ریڈیو سے) دارالعوام میں عنقریب حکومت برطانیہ کی طرف سے "قانونی امداد اور مشورے کا بل" پیش ہونے والا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ افلاس قانون سے پورا پورا فائدہ اٹھانے میں حائل نہ ہو سکے۔

غریبوں کے لئے مفت قانونی امداد کوئی نئی بات نہیں برطانیہ میں اس قسم کا ایک مضبوط ادارہ دیر سے قائم ہے اور کئی وکلاء غریبوں کے لئے اپنی خدمات بغیر کسی معاوضہ کے پیش کرتے ہیں۔ بہرحال یہ بل نہ صرف اس خدمت کو بڑے پیمانے پر سر انجام دینے میں مددگار ثابت ہو گا۔ بلکہ قانونی امداد اور مشورے کا ایک جامع نظام بھی پیش کرے گا۔ اس کا نظم و نسق قانونی سوسائٹی اور بار کونسل کے سپرد ہو گا۔ اور حکومت اس کے اخراجات کی کفیل ہو گی۔ یہ بل ان لوگوں پر حاوی ہو گا جن کی سالانہ آمدنی ساڑھے چھ ہزار روپیہ سے کم ہو گی۔ اگر کوئی شخص قانونی امداد کا معاوضہ پیش کرنا چاہے گا۔ تو اس کے ذرائع کا خیال رکھتے ہوئے چھوٹی سی رقم منظور کی جائیگی۔ اس سکیم پر پانچ کروڑ بیس لاکھ روپے سالانہ کی رقم صرف ہو گی۔ بل میں ایسی دفعات بھی موجود ہیں۔ جن کا مقصد یہ ہے۔ کہ مقدمہ بازی میں اضافہ کی روک تھام کی جائے مقامی کمیٹیاں ہر درخواست کی اچھی طرح جانچ پڑتال کریں گی۔ ازالہ حیثیت عرفی اور عہد شکنی جیسے مقدمات میں قانونی امداد مفت پیش نہیں کی جائے گی۔ مبصرین نے اس سکیم کے نقائص بھی نکال لئے ہیں۔ اس لئے خیال ہے۔ کہ جب یہ بل دارالعوام میں پیش ہو گا تو اس پر سخت نکتہ چینی ہو گی۔ (ب۔ ۔ س)

تنخواہ کمیشن کے متعلق غلط پروپیگنڈا

کراچی یکم دسمبر۔ حکومت پاکستان کے ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے۔ کہ بعض اخبارات میں اس قسم کی خبر نشر ہوئی ہے کہ حکومت تنخواہ کمیشن کی سفارشات پر ایک سال تک کے لئے غور ملتوی کر رہی ہے۔ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں۔ حکومت تنخواہ کمیشن کی رپورٹ پر کافی غور و خوض کر رہی ہے۔ اور بہت جلد اس کے متعلق اپنے فیصلہ کی وضاحت کرے گی۔

خرگوش کی کھال کی برآمد سے برطانیہ کو ڈالروں کی آمدنی

لنڈن ۲ دسمبر۔ عام قسم کے خرگوش کی کھال کے استعمال کے ذرائع میں اس قدر ترقی کر لی گئی ہے کہ برطانیہ اب کثیر تعداد میں خرگوش کی کھالیں دساور روانہ کر رہا ہے۔ اور ان کی برآمد سے برطانیہ کو ڈالر مل رہے ہیں گاہک ان کھالوں کو گلہری وغیرہ قسم کے فردار جانوروں کی کھالیں خیال کرتے ہیں جو بہت ہی کمیاب ہوتی ہیں۔

دوسرے ممالک کے فر کے ماہرین اور خاص طور پر امریکہ کے ماہرین نے برطانوی طریقے کا معائنہ کیا ہے اور وہ اس بات سے بہت متاثر ہوئے ہیں کہ ان جانوروں کا کس قدر عمدہ اور سود مند استعمال کیا جا رہا ہے۔ جو پہلے کسانوں کے لئے پلیگ بنے ہوئے تھے۔ (اسٹار)

کراچی یکم دسمبر۔ حکومت پاکستان کے سفیر متعینہ عراق اور ایران راجہ غضنفر علی خان جمعرات کو بغداد سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچ رہے ہیں۔

طلبہ کی بین الاقوامی تحریک اور پاکستان

(وکٹرن گارڈن کے قلم سے)

لنڈن ہوائی ڈاک سے) انہیں دنوں لنڈن میں طلبہ کا بین الاقوامی دن منانے میں جہاں دوسری قوموں کے طلبہ نے حصہ لیا ہے وہاں پاکستانی طلبہ بھی ان تقاریب میں نمایاں رہے جو اس دن کے سلسلے میں منعقد ہوئیں صبح کے وقت لنڈن یونیورسٹی اور دوسرے اداروں کے دو ہزار طلبہ کا ایک جلوس نکلا جو مختلف لباس پہنے ہوئے دنیا بھر کے طلبہ کے امدادی کام کا ایلچی بن کر شہر کے بڑے بڑے بازاروں میں سے گزرا۔ شام کے وقت ادارہ معارف کی طرف سے لنڈن یونیورسٹی میں ایک دلچسپ محفل کا انعقاد ہوا۔ جس میں مختلف ملکوں کے طلبہ نے اپنی قومی پوشاکیں ملبوس ہو کر اپنے اپنے ملک کی شادی کی رسوم کی نقل اتاری۔ پاکستانی گروپ کی پیشکش خاص طور پر پسند کی گئی۔ اس محفل میں پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ کی بیگم اور والدہ نے بھی شرکت کی۔ (ب۔ ۔ س)

پاک دستور ساز اسمبلی کے اجلاس کیلئے قراردادیں

کراچی ۲ دسمبر:۔ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں جو سرکاری قراردادیں پیش کی جائیں گی۔ ان میں وزیر مالیات کی ایک تحریک بھی شامل ہوگی۔ اس تحریک میں مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے نمائندوں اور ماہرین مالیات پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کرنے کی تجویز پیش کی جائے گی۔ یہ کمیٹی آمدنی اور وسائل آمدنی کی فیڈریشن اور صوبوں کے درمیان موجودہ تقسیم پر غور کرے گی۔ قرارداد میں مزید کہا گیا ہے ... کہ فیڈریشن کو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعات ۱۳۸-۱۳۷-۱۴۰-۱۴۰ الف کے تحت لگے ہوئے یا لگائے جا سکنے والے محاصل اور ٹیکسوں سے جو آمدنی ہوتی ہے۔ اور جسے جزوی یا کلی طور پر صوبوں کو دیا جاتا ہے۔ یہ کمیٹی اس اسکیم میں کسی قسم کی دوبارہ تقسیم بشمول تبدیلی کی جسے وہ ضروری اور مناسب تصور کرے سفارش کر سکتی ہے۔

علاوہ ازیں زراعت اور صحت کے وزیر پیرزادہ عبد الستار مستعمرہ کے جانوروں کی وبائی بیماری سے متعلق بین الاقوامی دفتر کا ممبر بننے اور اس جماعت کے آئین کی توثیق کے لئے پارلیمنٹ کی اجازت حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

مولانا شبیر احمد عثمانی کی قرارداد میں مسلمانوں کے مذہبی اداروں اور اوقاف کی تنظیم اور انتظام علوم اسلامیہ کی ترقی۔ تعلیمات اسلامی کی نشر و اشاعت اور دوسرے متعلقہ معاملات کے متعلق ایک کمیٹی مقرر کرنے کے لئے کہا جائیگا۔ قرارداد میں وزیر تعلیم مسٹر فضل الرحمن ڈاکٹر آئی۔ ایچ قریشی۔ مسٹر ایم۔ ایچ گذدر۔ مولانا محمد عبد اللہ البقائی اور محرک پر مشتمل ایک اور کمیٹی مقرر کرنے کے لئے کہا جائے گا۔ جو مجوزہ پہلی کمیٹی کے آئین۔ فرائض۔ مالیات۔ اور اس کے نظام اور کام کرنے کے متعلق دوسرے وسائل کی سفارش کرے گی۔

مسٹر نور احمد (مشرقی بنگال) ایک قرارداد پیش کریں گے۔ جس میں دستور ساز اسمبلی کے سرکاری اور غیر سرکاری ممبروں پر مشتمل ایک کفایت شعاری کی کمیٹی مقرر کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ یہ کمیٹی حکومت پاکستان کے مختلف محکموں کے اخراجات میں کفایت شعاری کرنے کی تجاویز پیش کرے گی اور مرکزی خزانہ کے لئے آمدنی کے نئے وسائل تجویز کرے گی۔

ایک اور قرارداد کی رو سے یہی ممبر غیر سرکاری ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی کے قیام کا مطالبہ کریں گے جو مرکزی اینٹی کرپشن پولیس فورس کو مدد دے گی۔ (استار)

چند دنوں تک چین کے دارالحکومت پر اشتراکیوں کا قبضہ ہو جائے گا

شنگھائی کو بچانے کی امیدیں بھی ختم ہو رہی ہیں

نانکنگ ۲ دسمبر۔ اگرچہ مرکزی حکومت کی طرف سے اس بات کی تردید کی گئی ہے کہ نانکنگ کو خالی کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ لیکن چین سے آمدہ اطلاعات اس امر پر متفق ہیں کہ نانکنگ کے لئے زیادہ خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ دارالسلطنت پر چند دنوں میں اشتراکیوں کا قبضہ ہو جائیگا۔ شنگھائی اب ایسی بندرگاہ نہیں رہی۔ جہاں سے کہ فوجی سامان داخل کیا جا سکے۔ اور اس بندرگاہ کو بچانے کی امیدیں ختم ہوتی جا رہی ہیں۔

کانٹن کی بندرگاہ کے زیادہ محفوظ ہونے پر زور دیا جا رہا ہے۔ نان چنگ اور کانٹن میں سے کسی ایک کو دارالخلافہ بنانے کی تجویز ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جب نانکنگ خالی کیا جائے گا۔ اس وقت ان دو شہروں میں سے کسی کو دارالحکومت بنا لیا جا سکے گا۔

اشتراکی ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ جنرل ہونگ دی کی آٹھویں فوج کے ... ۴۰ ہزار سپاہی سوچین کے جنوب مغرب میں گھیر لئے گئے ہیں۔ ان کی خوراک صرف میٹھے آلو اور پتے ہیں۔ بچاؤ سے ڈھائی لاکھ کے قریب چیانگ کی فوج واپس ہٹ رہی ہے۔ یہ فوج جنرل ہونگ کی فوج کو امداد پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اور حکومت کی ان فوجوں کو امداد پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے جو پینگپو میں گھری ہوئی ہیں۔ یہ شہر نانکنگ کو جانے والی ریلوے لائن پر جنوب کی طرف واقع ہے۔ سینان سے جو اطلاعات شنگھائی میں موصول ہوتی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ شہر پر قبضہ کرنے والوں نے شہر کو اشتراکی بنانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ مالکان مکانات کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی تمام جائدادوں کی فہرست تیار کریں بعد ازیں چار کمروں سے زیادہ اپنی تحویل میں رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ اور باقی تمام جائداد کو ان لوگوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ جو نسبتاً کم خوش قسمت ہیں۔ ۱۶ اور ۴۵ سال کی درمیانی عمر والے لوگوں کو زبردستی فوجی خدمات کے لئے طلب کر لیا گیا ہے۔ حکومت کے ہوائی جہاز ابھی تک بہت دور شمال میں سرگرمیاں دکھلا رہے ہیں جو ہوپی کے صوبہ میں انہوں نے اشتراکیوں کے فائلوں پر بمباری کر کے بہت نقصان پہنچایا ہے۔ (استار)

کناڈا میں یورینیم کے لئے دوڑ دھوپ

نیویارک ۲ دسمبر:۔ ایٹمی دور نے دولت کے لئے اونٹاریو میں ایک نئی جدوجہد شروع کر دی ہے جس کا مقابلہ ایک صدی پیشتر کی سونے کے لئے دوڑ دھوپ سے کیا جا سکتا ہے۔

ریاست ساؤتھ میں ہیری کے مقام سے ۵۰ میل شمال دریائے اگاوا کے کنارے لیان کے مقام پر یورینیم کی ایک تیسری کان دریافت ہونے کی اطلاع ملنے پر جیالوجی آدمی اس قیمتی دھات کی تلاش میں اور آگے شمال کی جانب روانہ ہو گئے ہیں۔ سرکاری زمینوں پر ... سے زیادہ دعاوی کئے جا چکے ہیں۔ اور لاتعداد افراد وہاں پہنچ رہے ہیں۔ اوائل نومبر میں ٹورنٹو کے ایک کان کنی انجینئر نے سب سے پہلے ریاست ساؤتھ سے ۰ ۶ میل شمال میں جھیل ہیرمیٹر کے کنارے یورینیم کی کانوں کی اطلاع دی تھی۔ اور پہلی بار لوگوں نے یورینیم حاصل کرنے کے لئے اونٹاریو کے تمام علاقہ کا کام کرنا شروع کیا تھا۔ کانوں کے متلاشی ابرٹ کیمپبل نے ایک رپورٹ پڑھی جو ۱۸۴۳ء میں تیار کی گئی تھی۔ یہ اس زمانہ کے کان کنی کے ماہروں نے تیار کیا تھا جو تانبا اور سونے کی تلاش میں جھیل کے گرد گھومتے تھے۔ اس زمانہ میں یورینیم بالکل بے کار چیز تھی۔ اس رپورٹ میں اس کا تذکرہ ہے۔ (استار)

بین الاقوامی لیبر انجمن اور ہندوستان

نئی دہلی ۲ دسمبر:۔ ۱۹۵۰ء میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی لیبر انجمن کی ایشیائی علاقہ وار کانفرنس کے سلسلہ میں دہلی۔ مدراس اور بمبئی میں کچھ مشاورتی کانفرنسیں ہو رہی ہیں۔ اور ۲۹ نومبر کو بین الاقوامی لیبر انجمن کے مشن نے ہندوستانی حکومت۔ مزدوروں اور آجروں کے نمائندوں سے مزدوروں کو آسانیاں دینے کے سوال پر گفت و شنید کی۔

مشن کی رپورٹ پر مختلف عنوانات کے تحت غور کیا گیا مثلاً طبی آسانیاں۔ بچوں کی سرکاری پرورش گاہیں۔ مکانات اور تفریح کی آسانیاں اور انتظام اور مالیات وغیرہ یہ تسلیم کیا گیا۔ کہ کم از کم طبی آسانیاں فراہم ہو جاتی ہیں اور ان کے لئے قانون موجود ہیں۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی محسوس کیا گیا۔ کہ قانون کے نفاذ میں بہت سی خامیاں رہ جاتی ہیں۔ سب سے اہم سوال مزدوروں کو مکانات دینے کا ہے۔ کانفرنس نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس سوال کو سب پر ترجیح حاصل ہے۔ کیونکہ بہبودی کے دوسرے اقدام کا انحصار مزدوروں کو حاصل شدہ مکانات کی آسائش پر ہے۔ اس بات کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔ کہ مزدوروں کے لئے مناسب تفریح کا سامان مہیا کرنے سے ان کے کام کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے۔ لیکن تفریح کے لئے کوئی مقررہ معیار قائم نہیں کیا گیا۔ چونکہ اس کا دارومدار مزدوروں اور کارخانہ داروں کی باہم کوشش پر ہے۔

مینٹل ہسپتال میں مریضوں کی گنجائش

لاہور ۲ دسمبر۔ حکومت مغربی پنجاب نے مزید دو سال کے لئے ہیں ایسے مریضوں کو دماغی امراض کے ہسپتال میں ان کی اپنی درخواست پر داخل کرنا منظور کر لیا ہے۔ جن کی ماہوار آمدنی ڈیڑھ سو روپے سے کم ہے۔ ایسے مریضوں کے داخلے کے لئے عدالتی حکمنامہ کی ضرورت نہیں جو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جاری کرتے ہیں۔ مریضوں کو چاہیئے کہ وہ براہ راست داخلے کے لئے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ مینٹل ہسپتال کو درخواست دیں۔ اس درخواست پر ہسپتال کے دو وزیٹروں کے دستخط کرائے جائیں گے۔ اگر ایسا مریض ہسپتال سے واپس آنا چاہے تو وہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو درخواست دے سکتا ہے۔ جس پر اسے ۷۲ گھنٹے کے اندر اندر رخصتی دیدی جائے گی۔

برلن کی تقسیم کا مسئلہ بہت خطرناک ہے

لنڈن ۲ دسمبر۔ روس نے برلن میں شہر کے انتظام کو دو حصوں میں تقسیم کر کے نیا دھکا لگایا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ ڈیڈلاک کے بعد یہ حالت بہت خطرناک ہے۔ اس کی وجہ سے جو نتائج رونما ہوں گے وہ خطرناک ثابت ہوں گے۔ اس خوف کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ اشتراکیوں کی نامزد تمام شہر کی نئی حکومت روس کی تسلیم شدہ جرمن حکومت بن جائے گی۔ اور اس کے ساتھ روسی یکطرفہ معاہدہ امن طے کر لیں گے۔ اس حکومت کو مغربی طاقتیں خلاف قانون تصور کرتی ہیں۔ اس قسم کے اقدامات سے جو خطرات پیدا ہو سکتے ہیں وہ ظاہر ہیں۔ اس کے علاوہ جب برلن کی نئی حکومت نئے میئر ایبرٹ کے پروگرام پر عملدرآمد کرنا شروع کریں گی تو بہت اہم قسم کی مشکلات پیش آئیں گی۔ نئے میئر نے اپنے تقرر کے بعد اپنے کام کے پروگرام کا اعلان کر دیا ہے۔ (استار)

بیموں کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ حال ہی میں ہندوستان کے وزیر تجارت مسٹر کے سی نیوگی کی زیر صدارت بیموں کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس ہوا ہے۔ کمیٹی نے اس بات کی سفارش کی ہے کہ بیمہ کمپنیوں پر صرف مالی مفاد رکھنے والوں کے کنٹرول کا انسداد کیا جائے اور بینکوں اور بیمہ کمپنیوں کے درمیان اختلاط سے پرہیز کیا جائے۔ کمیٹی نے جن اور مسائل پر غور و خوض کیا ہے یہ ہیں کہ بیمہ کمپنیوں کے افسران کی تنخواہوں پر پابندی لگا دی جائے اور غیر ضروری اخراجات بند کر دیئے جائیں۔ (استار)